حیض کی حالت میں سورہ اخلاص کا وظیفہ

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2485

تاریخ اجراء: 05 شعبان المعظم 1445ھ/16 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ اسلامی بہن مخصوص ایام میں سورہ اخلاص وظیفے کی نیت سے پڑھ سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مخصوص ایام میں جس طرح قرآن کریم کی تلاوت کرنا، جائز نہیں اسی طرح اپنے مقصد کے حصول کیلئے وظیفے کی نیت سے قرآنی آیات پڑھنا بھی جائز نہیں اگرچہ یہ وظیفہ ان آیات کا ہو جو دعا و ثناء پر مشتمل ہوں۔لہذا اسلامی بہنیں مخصوص ایام میں سورہ اخلاص وظیفے کی نیت سے نہیں پڑھ سکتی ہیں۔ہاں البتہ قرآنِ کریم کی وہ آیات جو دعا و ثناء وغیرہ پر مشتمل ہیں، انہیں دعا اور ثناء کی نیت سے پڑھ سکتی ہیں، بطور عمل اور حصول مقصد کیلئے نہیں، اور اس میں بھی یہ لحاظ ضروری ہے کہ دعا و ثناء پر مشتمل وہ قرآنی آیات جو لفظ "قل" سے شروع ہوتی ہیں، انہیں دعا و ثناء کے ارادے سے پڑھتے وقت لفظ "قل" ہٹا کر پڑھنا ہو گا۔

اسی طرح جن آیات میں متکلم کے صیغے کے ساتھ حمد و ثنا ہے، حیض و نفاس والی وہ آیات بھی حمد و ثنا کی نیت سے نہیں پڑھ سکتی کہ ان کا قرآن ہونا متعین ہے۔ جیسے﴿وانی لغفار لمن تاب﴾ وغیرہ۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”اقول ہماری اُس تقریر سے یہ مسئلہ بھی واضح ہو گیا کہ جن آیات میں بندہ دعا و ثنا کی نیت نہیں کر سکتا بحال جنابت و حیض انہیں بطور عمل بھی نہیں پڑھ سکتا مثلاً تفریق اعدا کے لئے سورہ تبت نہ کہ سورہ کوثر کہ بوجہ ضمائر متکلم انا اعطینا قرآنیت کے لئے متعین ہے، عمل میں تین نیتیں ہوتی ہیں یا تو دعا جیسے حزب البحر، حرز یمانی یا اللہ عزوجل کے نام و کلام سے کسی مطلب خاص میں استعانت جیسے عمل سورہ یٰس و سورہ مزمل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا اعداد معینہ خواہ ایام مقدرہ تک اس غرض سے اس کی تکرار کہ عمل میں آجائے حاکم ہو جائے اُس کے موکلات تابع ہو جائیں اس تیسری نیت والے تو بحال جنابت کیا معنے بے وضو

پڑھنا بھی روا نہیں رکھتے اور اگر بالفرض کوئی جرأت کرے بھی تو اس نیت سے وہ آیت وسورت بھی جائز نہیں ہوسکتی، جس میں صرف معنی دعاو ثنا ہی ہے کہ اولا یہ نیت نیت دعاو ثنا نہیں، ثانیا اس میں خود آیت وسورت ہی کہ تکرار مقصود ہوتی ہے کہ اس کے خدام مطیع ہوں تو نیت قرآنیت اُس میں لازم ہے۔ رہیں پہلی دو نیتیں جب وہ آیات معنی دعا سے خالی ہیں تو نیت اولیٰ ناممکن اور نیت ثانیہ عین نیت قرآن ہے اور بقصد قرآن اُسے ایک حرف روا نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج 1(ب)، ص 1114،1115، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”اگر قرآن کی آیت دُعا کی نیت سے یا تبرک کے لیے جیسے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یا ادائے شکر کو یا چھینک کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یا خبرِ پریشان پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ کہا یا بہ نیتِ ثنا پوری سورہ فاتحہ یا آیۃ الکرسی یا سورہ حشر کی پچھلی تین آیتیں ھُوَاللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے آخر سورۃ تک پڑھیں اور ان سب صورتوں میں قرآن کی نیت نہ ہو تو کچھ حرَج نہیں۔ یوہیں تینوں قل بلا لفظ قل بہ نیتِ ثنا پڑھ سکتا ہے اور لفظِ قُل کے ساتھ نہیں پڑھ سکتا اگرچہ بہ نیت ثنا ہی ہو کہ اس صورت میں ان کا قرآن ہونا متعین ہے نیت کو کچھ دخل نہیں۔“ (بہارِ شریعت، ج 1، حصہ 02، ص 326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net